میرے پیمبر

صلی اللہ علیٰ حبیبہ سیدنا محمد وآلہ وسلم

(نعتیہ مجموعہ)

سید حسنین رضا ہاشمی

نعت گوئی ادب کے مقامِ محمود پر فائز وہ صنف ہے جو سراسر اخلاص اور عقیدت کی خوشبوؤں سے گندھی ہوتی ہے۔ مجھے خوشی ہے کہ خوشبو کے اس سفر میں سید حسنین رضا ہاشمی کے ہاتھ جو پھول آئے ہیں وہ دُنیا و آخرت میں اس کی روشن جبین پر ستاروں کی طرح جگمگائیں گے۔ نعت کے حوالے سے اتنی تڑپ، لگاوٹ، اخلاص اور یکسوئی کم لوگوں کے حصے میں آتی ہے۔"م" کے بعد "میرے پیمبر ﷺ" سید حسنین رضا ہاشمی کے لیے خدا کی طرف سے عطا کردہ وہ تحفہ ہے جو اہلِ دل ہی محسوس کر پائیں گے۔

سلیم تنکانی (مظفر گڑھ)۔

سیّد حسنین رضا ہاشمی پاکستان کی تقدیسی شاعری کے باب میں ایک خوش گوار اور اہم اضافہ ہیں۔ ان کی حمدیں اور نعتیں پڑھ کر اندازہ ہوتا ہے کہ ان کی شاعری شرعی تقاضوں کے ساتھ ساتھ فنِ شعر گوئی کے لوازمات سے بھی بھر پور مطابقت رکھتی ہے۔ وہ چُوں کہ خود بھی عاملِ سُنت ہیں لہذا اپنے اشعار میں بھی جابجا حُبِ رسول ﷺ کی تبلیغ کرتے نظر آتے ہیں۔ انہوں نے اپنی شاعری میں سادگی و سلاست سے وہ حُسن پیدا کیا ہے کہ قاری و سامع محظوظ ہوئے بغیر نہیں رہ سکتے۔ ان کی اکثر و بیشتر بحریں مترنّم اور موسیقیت کی خصوصیت سے متصف ہیں۔ چھوٹی بحروں میں ان کی نعتیں سہلِ ممتنع کی بہتریں مثالیں ہیں۔ ہاشمی صاحب کی ردیفیں بھی نہایت دل کش اور جاذبِ توجہ ہوتی ہیں۔ نیز ادب و احترام بارگاہِ رسالت مآب ﷺ کا خصوصی اہتمام ان کی شاعری کا خاصہ ہے۔ ان کی نعتیں پڑھتے ہوئے ایک عجیب سرشاری کی کیفیت طاری ہوجاتی ہے جو دربارِ رسالت مآب ﷺ میں حاضری و حضوری کے احساسِ دل پذیر سے آشنا کرتی ہے۔ "میرے پیمبر ﷺ" سید صاحب کا دوسرا نعتیہ مجموعہ ہے۔ دُعا گو ہوں کہ کریموں کی بارگاہ سے ان پر ایسی باسعادت عنایتوں کا سلسلہ جاری وساری رہے۔ آمین

محمد عارف قادری (واہ کینٹ)۔

نعتیہ مجموعہ

میرے پیمبر ﷺ

سید حسنین رضا ہاشمی

نعتِ رسولِ مقبول ﷺ

کے لیے موزونیت، عقیدت، وفورِ عشق اور لفظ کی پہچان

کے ساتھ اتنی ریاضت بہت ہے کہ بات کہنی آجائے۔ موضوعات خود راستہ بتاتے

ہیں بلکہ مدینہ جانے کی خواہش ہی وہ تڑپ پیدا کرتی ہے جسے طلب کی معراج کہہ سکتے ہیں۔ سید حسنین رضا ہاشمی کا نعتیہ مجموعہ "میرے پیمبر ﷺ" اس کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ "میرے پیمبر ﷺ" میں نہ صرف رسالت مآب ﷺ سے محبت کا جگہ جگہ اظہار ہے بلکہ مدینہ سے وابستگی بھی جا بجا رنگ بکھراتی ہے۔ شدید خواہش کا اظہار بار بار اور ان گنت پیرایہ میں کیا گیا ہے۔ سادگی میں رچے اور تصنع سے پاک اس نعتیہ مجموعے کی ہر سطر حبِ رسول ﷺ سے معطر ہے۔ ہم دعا گو ہیں کہ اللہ کریم حرف میں برکت عطا فرمائے۔ آمین

واجد امیر (لاہور)۔

نعت کہنا، نعت پڑھنا اور نعت سننا بہت بڑی سعادت ہے۔ اللہ پاک ہر امتی کو اس سعادت سے مالا مال فرمائے۔ حسنین رضا بھی اسی سعادت سے سرفراز ہیں۔ مجھے یہ جان کر بے حد مسرت ہوئی کہ حسنین رضا کا دوسرا نعتیہ مجموعہ "میرے پیمبر ﷺ" شائع ہوگیا ہے۔ میں اپنی جانب سے اور اپنی نعتیہ تنظیم "استحکامِ نعت، پاکستان" کی جانب سے ہاشمی صاحب کو ان کی کتاب کی آمد پر دل سے مبارک باد پیش کرتا ہوں اور دعا گو بھی ہوں کہ اللہ پاک ان کے نعتیہ مجموعے "میرے پیمبر ﷺ" کو مقبولِ بارگاہِ رسالت اور عوام و خاص میں یکساں مقبول فرمائے جیسا کہ ان کے اوّلین نعتیہ مجموعے "م" کو مقبولیت عطا فرمائی ہے۔ آمین۔ "اللہ کرے زورِ قلم اور زیادہ"

عزیز الدین خاکی (کراچی)۔

سید حسنین رضا ہاشمی کا دوسرا نعتیہ مجموعہ، میرے پیمبر ﷺ،، کا اشاعت پذیر ہونا حسنین رضا ہاشمی کے لئے قابلِ مبارک باد اعزاز ہے کیونکہ ایک کے بعد دوسری نعت کی توفیق اور،، م،، کے بعد،، میرے پیمبر ﷺ،، کے ظہور پذیر ہونے کا مطلب ہے کہ اس کی پہلی ثناء قبول ہوئی۔ حسنین رضا ہاشمی نے اپنی تخلیقات میں ناقابلِ بیان معتبر، منور کیفیات کو سادگی اور محبت سے الفاظ کا پیرہن دے کر بارگاہِ نعت و منعوت میں اپنی حاضری درج کرادی ہے۔ باری تعالیٰ اس کی محبت بھری کاوش کو اس کے لئے توشۂ آخرت بنائے۔ آمین یارب العالمین

اشفاق احمد غوری (ملتان)۔

المدینہ دارالاشاعت

یوسف مارکیٹ غزنی سٹریٹ 38 اردو بازار لاہور پاکستان

0300-4313913

MADINA GRAPHICS

03234925643

"میرے پیمبر ﷺ" عشق و عقیدت کی زبان میں لکھا گیا ایک خوبصورت مجموعہ ہے جو سید حسنین رضا ہاشمی سلمہ کے رسالت مآب ﷺ سے قلبی تعلق کی بھر پور گواہی ہے۔ ان کی نعتوں میں روایت سے تعلق اور مضامینِ نو کی دریافت کے لیے جد وجہد صاف جھلکتی ہے۔ شاعر نے نعت میں آدابِ عرض و التجا کی جو فضا استوار رکھی ہے وہ بھی لائقِ داد ہے اس پر مزید اظہار کی شائستگی بھی قابلِ تحسین ہے۔ خدائے کریم اس مجموعے کو پیمبر آخرالزماں ﷺ کی بارگاہ میں شرفِ قبول بخشے۔ آمین

سیّد فاضل اشرفی میسوری (میسور کرناٹک، الہند)۔

جناب سیّد حسنین رضا ہاشمی کا عشق و عقیدت کے خُوشنما سانچے میں ڈھلا ہوا نعتیہ مجموعہ "میرے پیمبر ﷺ" نعتیہ ادب میں ایک اچھوتا، منفرد اور نہایت خوب صورت اضافہ ہے۔ تمام مدحتیں اپنے ظاہر و باطن میں سلاست، روانی، الفاظ کے عُمدہ چناؤ، تراکیب کی بہترین اور بامعنی بندش، خیالات و جذبات و احساسات کی نُدرت و پاکیزگی کے ساتھ ساتھ شستگی و شگفتگی کی جو بہاریں بسائے ہوئے ہیں وہ اپنی مثال آپ ہیں۔ ماشاء اللہ۔ اُمید ہے یہ مہکتا ہوا گلدستہ مشاہیرِ علم و ادب کی طرف سے داد و تحسین کی سدا بہار نکہتوں سے ضرور نوازا جائے گا۔

ڈاکٹر محمد مشرف حسین انجم (سرگودھا)۔

زیبِ نظر سرورق سے آراستہ یہ حدیثِ دل جو عشقِ محمد ﷺ کے جواہرات سے سجی ہے اگر حسنین رضا اپنے ساتھ بطور تحفہ حسنین کریمین کے نانا ﷺ کے پاس لے جائیں تو یقیناً میرے پیمبر ﷺ حسنین کو مقامِ رضا عطا کرتے ہوئے اپنی کملی میں لے لیں گے۔

اسرار حسین شہوار (مدینۃ الاولیا)۔

Compressed by Murtaza-PDF
Developed by Hassan Murtaza

میرے پیمبر

صلی اللہ تعالیٰ علیٰ سیدنا محمد وآلہ وسلم

(نعتیہ مجموعہ)

سید حسنین رضا ہاشمی

المدینہ دارالاشاعت
یوسف مارکیٹ غزنی سٹریٹ 38 اردو بازار لاہور پاکستان

کتاب: میرے پیمبر ﷺ　　سیّد حسنین رضا ہاشمی

جُملہ حقوق بحق شاعر محفوظ

نام کتاب	--------	میرے پیمبر ﷺ
شاعر	--------	سیّد حسنین رضا ہاشمی
سنِ اشاعت	--------	جنوری 2021ء
سرورق	--------	زینب زہرا عطاریہ
صفحات	--------	128
قیمت	--------	212 روپے
ناشر	--------	المدینہ دارالاشاعت لاہور۔

03004313913

......OOO......

کتاب ملنے کا پتہ

B-1/20، نزد مرکزی جامع مسجد توکلیہ، ریلوے روڈ، مظفر گڑھ۔
0308-696-8321

......OOO......

Compressed by Murtaza-PDF
Developed by Hassan Murtaza

انتساب

مجموعہ کلام ''میرے پیمبر ﷺ''

مدح خوانِ رسول عربی ﷺ

خورشید بیگ میلسوی ؒ

اور ثنا خوانِ رحمت اللعالمین ﷺ

واجد امیر

کے نام

......000......

برائے ایصالِ ثواب

قاری شوکت علی، سیّد مختار شاہ، شیخ محمد باقر صدیقی

اور دیگر جملہ مرحومین

......000......

فہرست:

	کلام	صفحہ نمبر
1	زُبان سے جو کہا لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ	07
2	کرم کی چادر مرے پیمبر	09
3	دُنیا میں حق عیاں ہے رسالت مآب سے	11
4	اُن کی جب بات چلی خوب چلی کیا کہنے!	13
5	کب بُلاؤ گے مجھے پاس مرے آقا جی	15
6	سارے عالم میں کہیں کوئی نہیں	17
7	نغمگی، نغمگی گفتگو آپ کی	19
8	مقدّر رہے مدینے میں	21
9	حُسن لاجواب آپ کا	23
10	دَرسِ قُرآں ہے برابر ہر ادا کا احترام	25
11	وہی بندہ خدا کی خُلد کا حقدار ہوتا ہے	27
12	نوعِ انساں کی بہتری کے لیے	29
13	اُن کے در پر قبول ہو جائیں	30
14	ہو مبارک میرِ کُل پیدا ہوئے	32
15	پُر کیف آرزُو کا نگر جا کے دیکھیے	34
16	مرا ہر رنج مِٹتا ہے دُرودِ پاک پڑھتے ہی	36
17	ہے مرے رب کا ہمیشہ سے کرم خوش بخت ہوں	38
18	لوحِ قسمت پر مِلے کندہ کوئی	40
19	رب کا کرم ہے اور یہ فیضانِ نعت ہے	42
20	شہرِ بطحا کی یاد آتی ہے	44

Compressed by Murtaza-PDF
Developed by Hassan Murtaza

21	رب کا یہ اِنعام ہے صد آفریں	46
22	جہاں والو! مبارک ہو امام الانبیاء آئے	48
23	رحمتِ باری برستی ہے دیارِ نور میں	50
24	آ گئے شہ سوار بسم اللہ	52
25	خبر ہے کیا یہ بشر کو وہ نور جانتے ہیں	54
26	دردِ دل کی دَوا آپ کا نام ہے	56
27	مانگا جو قطرہ بحرِ کرم نام کر دیا	58
28	اے کاش! ملے مجھ کو رسائی ترے در کی	60
29	سرکار کے مدینے میں جانا ہے ایک دن	62
30	سَگ پُرانے ہیں آپ کے آقا	64
31	آئے بیمار جو دَر پر تو شِفا دیتے ہیں	66
32	ہر گھڑی، ہر دَم عطا ہے آیئے طیبہ چلیں	68
33	خاکِ کوئے جناب ہو جاؤں	70
34	دُعا ہے میں سعادت ایسی پاؤں	72
35	انداز کریمی کا نرالا نہیں گیا	74
36	کرم یہ بالیقیں ہے اور میں ہوں	76
37	بچھاؤ پھول راہوں میں مرے سرکار آتے ہیں	78
38	مرحبا، مرحبا آمدِ مصطفیٰ	80
39	جس جا پہ ہے سُکوں وہ حرم ہے رسول کا	82
40	ساری دُنیا میں خوشی ہے اُن کے آنے کے طفیل	84
41	رُخِ سرکار کا جلوہ نظر آئے تو کیا کہنے!	86
42	سرورِ انبیاء آ گئے، آ گئے	88

43	اے کاش! کہ طیبہ کے مکیں ہم بھی کبھی ہوں	90
44	فیضِ یادِ شہا مرحبا، مرحبا	92
45	سیّد و سردارِ کُل یا سرورِ والا حَشَم	94
46	ظُلم کی دُنیا مٹانے پیارے آقا آ گئے	96
47	سب سے اُونچا ہے مرتبہ اُن کا	98
48	مجھ پر بڑا کرم ہے یہ رب کی جناب کا	99
49	دُعا ہے سب نقابِ رُخ اُٹھا دیں	100
50	مست و بے خود ہوائیں طیبہ کی	101
51	نعت کی محفل سجانے کا مہینہ آ گیا	103
52	مرحبا! حُسنِ طریقت آپ کی	105
53	بہاریں ہی بہاریں ہیں چمن میں	107
54	عِلم نے حضور آپ سے	109
55	چین پائیں گے سب مدینے میں	111
56	ہے آرزو کہ اُٹھوں اور سکون پا جاؤں	113
57	دو جہاں میں سب سے پیارا آپ سے بڑھ کر ہے کون	115
58	بہتر سبھی ہوتے گئے حالات مسلسل	117
59	رحمت کا اِک جہان ہے کوچہ حضور کا	119
60	زمیں پر مصطفیٰ آئے مبارک ہو، مبارک ہو	121
61	ساری اُمّت کے نگہباں آپ پر دَم، دَم سلام	123
62	کامل ترین اُسوہ کے پیکر سلام ہو	125
63	مرحبا! رحمت دوامی پر سلام	127

......OOO......

Compressed by Murtaza-PDF
Developed by Hassan Murtaza

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ:

زُبان سے جو کہا لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ
سکونِ قلب مِلا لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ

ہر ایک دَرد اسی سے ہُوا ہے دُور مرا
ہر ایک غَم کی دَوا لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ

وجودِ باری کی معبودیت کا اعلاں بھی
جمالِ لُطف و عطا لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ

فقط مِرا ہی نہیں دوجہاں کی ہر شے کا
ہے وِردِ صبح و مَسَا لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ

گُلاب دِل کے گُلستان میں مہکنے لگے
کیا جو ذِکرِ خُدا لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ

تمام عُقدوں کا حل، امن، آشتی کی سَند
ہے رَاحتوں کی رِدا لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ

رضاؔ جو شاہِ مدینہ ﷺ کے دَر کے نوکر ہیں
اُنہی نے دِل سے پڑھا لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ

Compressed by Murtaza-PDF
Developed by Hassan Murtaza

: صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ ،

کرم کی چادر مِرے پیمبر
وَفا کے پیکر مِرے پیمبر

جہاں میں امن و اماں کی صورت
جہاں کے دِلبر مِرے پیمبر

نبی، رُسُل میں سبھی سے افضل
سبھی سے بہتر مِرے پیمبر

دُکھی دِلوں کے وہی سہارے
غریب پرور مِرے پیمبر

شبِ رفاقت کے خاص مہماں
حبیبِ دَاور مِرے پیمبر

عطا کی روشن دلیل اعلیٰ
سخا میں بڑھ کر مِرے پیمبر

جہالتوں کو مِٹانے والے
عظیم رَہبر مِرے پیمبر

ہدایتوں کے نگیں رضاؔ ہیں
خُدا کے مظہر مِرے پیمبر

Compressed by Murtaza-PDF
Developed by Hassan Murtaza

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

دُنیا میں حق عیاں ہے رِسالت مآب سے
پُرنور ہر جہاں ہے رِسالت مآب سے

ہر ایک مُقتدی ہے رِسالت مآب کا
ہر اِک نبی کی شاں ہے رِسالت مآب سے

ایندھن بنے گا نارِ جہنم کا بالیقیں
جو، جو بھی بدگماں ہے رِسالت مآب سے

صبحِ اَزَل سے خَلق پہ رحمت کا دوستو!
روشن یہ آسماں ہے رِسالت مآب سے

اُن سے وَفا کا فیض ہے دِل میں بھی نور ہے
ہر چہرہ ضوفشاں ہے رِسالت مآب سے

رب کی رضاؔ سے بولتے ہیں مصطفٰی کریم
قُرآن کا بیاں ہے رِسالت مآب سے

Compressed by Murtaza-PDF
Developed by Hassan Murtaza

: صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم '

اُن کی جب بات چلی خوب چلی کیا کہنے!
ظُلم کی رات ڈھلی خوب ڈھلی کیا کہنے!

اُن کی چوکھٹ سے صبا آئی بہاریں لائی
ہر کلی دِل کی کِھلی خوب کِھلی کیا کہنے!

حَرف کو بخت لگے، نعت ہوئی لب پہ رواں
نور کی شمع جلی خوب جلی کیا کہنے!

میرے سرکار کے آنے سے ہدایت کی مہک
ساری دُنیا کو مِلی خوب مِلی کیا کہنے!

لب پہ آنے سے فقط نام نبی کا اعلیٰ
میری مشکل ہے ٹلی خوب ٹلی کیا کہنے!

اُن کی باتوں سے شعور آیا جہالت گہ میں
اُن کی ہر بات بھلی خوب بھلی کیا کہنے!

ایک میں ہی نہیں دُنیا ہے سوالی اُن کی
اُن کی ہے شان جلی خوب جلی کیا کہنے!

جن کو آقا نے چُنا فاطمہ زہرا کے لیے
ایسے اعلیٰ ہیں علی خوب علی کیا کہنے!

نام لیوا ہے رضاؔ جو بھی نبی کا سچّا
وہی رب کا ہے ولی خوب ولی کیا کہنے!

Compressed by Murtaza-PDF
Developed by Hassan Murtaza

: صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم '

کب بُلاؤ گے مجھے پاس مِرے آقا جی
بڑھتی جاتی ہے مِری پیاس مِرے آقا جی

جس سے بن جائیں مِری بگڑی ہوئی سب باتیں
ہو کوئی ایسا کرم خاص مِرے آقا جی

سہہ نہیں پائے گی سختی یہ زمانے بھر کی
ہے طبیعت مِری حساس مِرے آقا جی

آئے گی بادِ صبا گنبدِ خضریٰ چھو کر
گُلشنِ دِل کو ہے اِک آس مِرے آقا جی

جام اِک اپنی محبت کا عطا کر دیجے
حوضِ کوثر پہ مِری پیاس مِرے آقا جی

آپ راضی ہیں تو راضی ہے رضاؔ پر مولا
ہجر آ جائے مجھے راس مِرے آقا جی

Compressed by Murtaza-PDF
Developed by Hassan Murtaza

: صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ،

سارے عالم میں کہیں کوئی نہیں
آپ کے جیسا حسیں کوئی نہیں

انبیاء ہیں معتبر پر آپ سا
ضوفشاں ماہِ مُبیں کوئی نہیں

دو جہانوں میں سوائے آپ کے
رحمۃ اللعالمیں کوئی نہیں

ذِکر ہے قُرآن میں وَالّیل کا
اِس قدر زُلفِ حسیں کوئی نہیں

بارہا جبریل نے بھی یہ کہا
آپ جیسا مہ جبیں کوئی نہیں

کُن سے لے کر آج تک دیکھا گیا
آپ سا صادق، امیں کوئی نہیں

ہے جہانِ رنگ و بُو مہکا ہوا
آپ جیسا عنبریں کوئی نہیں

پائے اقدس آپ کے جس پر لگے
اُس زمیں سی سرزمیں کوئی نہیں

اے رضاؔ اُن کے سوا کونین میں
شاہکارِ دِل نشیں کوئی نہیں

Compressed by Murtaza-PDF
Developed by Hassan Murtaza

: صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم '

نغمگی، نغمگی گفتگو آپ کی
دلکشی، دِلکشی آرزُو آپ کی

یہ چمک اور دَمک نور ہے آپ کا
روشنی، روشنی کُو بہ کُو آپ کی

کر رہے ہیں زمیں، آسماں، لامکاں
یانبی، یانبی جُستجو آپ کی

کس قدر ہے گھنی زُلف یا مصطفی
سُرمئی، سُرمئی خُوبرو آپ کی

ہے چَمن دَر چَمن، ہر زَمن دَر زَمن
تازگی، تازگی مُشکبو آپ کی

فخر ہی فخر ہے آدمی کے لیے
زندگی، زندگی آرزُو آپ کی

یہ بھی رب کی رضاؔ ہے کہ کونین پر
سروری، سروری چارسُو آپ کی

Compressed by Murtaza-PDF
Developed by Hassan Murtaza

: صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ،

مقدّر ہے مدینے میں
بڑا در ہے مدینے میں

ہر اِک ذرّہ مدینے کا
منوّر ہے مدینے میں

وہ صادق بھی، امیں بھی ہے
پیمبر ہے مدینے میں

جہاں قُدسی اُترتے ہیں
وہی گھر ہے مدینے میں

جہاں سائل زمانہ ہے
وہی در ہے مدینے میں

کیا روشن جہاں جس نے
وہ مظہر ہے مدینے میں

کروڑوں دِلرباؤں سے
حسیں تر ہے مدینے میں

وہ چشمہ فیض کا جاری
سراسر ہے مدینے میں

رضاؔ تطہیر کا مظہر
وہ اطہر ہے مدینے میں

Compressed by Murtaza-PDF
Developed by Hassan Murtaza

: صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمۡ '

حُسن لاجواب آپ کا
جسم ہے گلاب آپ کا

مہ جبیں ہیں آپ یا نبی
رُخ ہے آفتاب آپ کا

رونقِ جہانِ ہست و بُود
رَشکِ گُل شباب آپ کا

راحتِ جہاں بھی، جان بھی
تذکرہ جناب آپ کا

رحمۃ اللعالمین بھی
خوب ہے خطاب آپ کا

مِل رہا ہے جو، جسے، جہاں
پاک ہے نصاب آپ کا

دَردِ لادَوا ہو یا مَرَض
شافی ہے لُعاب آپ کا

ہے رضاؔ پہ سایہء کرم
فیض بے حساب آپ کا

Compressed by Murtaza-PDF
Developed by Hassan Murtaza

: صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم ،

دَرسِ قُرآں ہے برابر ہر ادا کا احترام
سب پہ لازِم ہے جہاں میں مصطفیٰ کا احترام

جس کے دِل میں حُسن والے مصطفیٰ سے ہے وَفا
قُدسیوں نے بھی کیا اُس باوَفا کا احترام

ہر دُعا سے پیشتر دینا نبی کا واسطہ
تا کہ ہو بابِ اثر پر ہر دُعا کا احترام

رب نے فرمایا جہاں سے جو نبی دیں لو وہی
جان سے بڑھ کر کرو اُن کی عطا کا احترام

پیارے آقا کی شفاعت کا یہ فیضاں دیکھیے
خُلد والوں نے کیا مجھ پُرخطا کا احترام

اُس کے گُلشن کو خزاں کا خوف کچھ بھی تو نہیں
جس کے دِل میں ہے مدینے کی صبا کا احترام

اُن کی مِدحت کے سبب ہاں اُن کی مِدحت کے سبب
ہو رہا ہے خوب دُنیا میں رضاؔ کا احترام

Compressed by Murtaza-PDF
Developed by Hassan Murtaza

: صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ،

وہی بندہ خدا کی خُلد کا حقدار ہوتا ہے
نبی کی پیروی جس شخص کا معیار ہوتا ہے

جہاں پر بھی مرے آقا کا پائے نور پڑتا ہے
وہ صحرا بھی ہمیشہ کے لیے گلزار ہوتا ہے

نبی کے عِشق میں ہر شے کو جو قربان کرتا ہے
وہی صدیقِ اکبر اور یارِ غار ہوتا ہے

نگاہیں باادب کر لو، دِلوں کو باخبر کر لو
وہ دیکھو گنبدِ سربز کا دیدار ہوتا ہے

مدینے میں پہنچ جاتا ہوں آنکھیں بند کرتے ہی
تصوّر پر اگر طاری خیالِ یار ہوتا ہے

رضاؔ جو دامنِ اقدس سے وابستہ ہیں آقا کے
اُنہی لوگوں کا پاکیزہ بڑا کردار ہوتا ہے

Compressed by Murtaza-PDF
Developed by Hassan Murtaza

: صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ،

نوعِ انساں کی بہتری کے لیے
آپ آئے ہیں آشتی کے لیے

آپ کی زندگی کا ہر لمحہ
راہِ بخشش ہے آدمی کے لیے

سارے عالم، نظامِ ارض و سما
یہ بنے ہیں سب آپ ہی کے لیے

منتظر ہیں فقط بُلاوے کے
ہم ہیں بے چین حاضری کے لیے

جام اِدراک کے پلا دیجے
اب رضاؔ کو بھی آگہی کے لیے

: صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ،

اُن کے دَر پر قبول ہو جائیں
لفظ مِدحت کے پھول ہو جائیں

آرزُو ہے کہ ہم مدینے میں
اُن کی راہوں کی دھول ہو جائیں

ہم پہ رحمت کی اک نظر آقا
تا کہ ہم بااُصول ہو جائیں

دِل میں یہ بات آ کے بیٹھ گئی
ہم فدائے رسول ہو جائیں

Compressed by Murtaza-PDF
Developed by Hassan Murtaza

اے صبا لوٹ کر بتا دینا
جب یہ نعتیں وصول ہو جائیں

نعت کے حَرف، حَرف میں آقا
مِرے جذبے حُلول ہو جائیں

اے رضاؔ نعت ہی سُنا دینا
جب کبھی ہم ملول ہو جائیں

: صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ،

ہو مبارک مِیرِ گُل پیدا ہوئے
سرور و فخرِ الرُّسُل پیدا ہوئے

نسلِ آدم کی بھلائی کے لیے
صاحبِ سیرت رَجُل پیدا ہوئے

جن کی خوشبو سے مہکتا ہے جہاں
حاصلِ گُلشن وہ گُل پیدا ہوئے

مرحبا! صَلِّ علیٰ ماہِ مُبیں
مرحبا! انوارِ کُل پیدا ہوئے

Compressed by Murtaza-PDF
Developed by Hassan Murtaza

روشنی دینے جہاں کو علم کی
حُسنِ دانائے سُبُل پیدا ہوئے

جن کو کہتے ہیں رضاؔ ختم الرُّسُل
چار جانب ہے یہ غُل، پیدا ہوئے

: صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ،

پُرکیف آرزو کا نگر جا کے دیکھیے
شہرِ نبی کے شام و سحر جا کے دیکھیے

خوشیاں بھی رقص کرتی ہیں چاروں طرف جہاں
غَم کا نہیں ہے کوئی گزر جا کے دیکھیے

جب سے قدم پڑے ہیں رسالت مآب کے
ذرّے بنے ہیں شمس و قمر جا کے دیکھیے

جنت سے بڑھ کے رونقیں اُن کے دیار کی
رعنا، گلاب، برگ و شجر جا کے دیکھیے

Compressed by Murtaza-PDF
Developed by Hassan Murtaza

اللہ کا جمال نظر آئے گا وہاں
جس سمت بھی اُٹھے گی نظر جا کے دیکھیے

شاید ہو رمزِ نور کا عُقدہ کُشا رضاؔ
طیبہ میں روشنی کا سفر جا کے دیکھیے

❁

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم :

مِرا ہر رنج مِٹتا ہے دُرودِ پاک پڑھتے ہی
سُکونِ قلب مِلتا ہے دُرودِ پاک پڑھتے ہی

نبی کی یاد میں کھو کر تصوّر بھی سفر کر کے
مدینے میں پہنچتا ہے دُرودِ پاک پڑھتے ہی

خدا کی بارگہ سے رَحمتوں کے پھول ملتے ہیں
مقدّر بھی سنورتا ہے دُرودِ پاک پڑھتے ہی

مِرے آنگن میں خوشیاں بھی مکیں ہونے کو آتی ہیں
اُجالا گھر میں ہوتا ہے دُرودِ پاک پڑھتے ہی

Compressed by Murtaza-PDF
Developed by Hassan Murtaza

ہوائیں گلشنِ دِل کو جلا پھر بخش دیتی ہیں
گُلِ جاں بھی نِکھرتا ہے دُرودِ پاک پڑھتے ہی

مجھے سب عِزتوں کی مسندوں پر بھی بِٹھاتے ہیں
رضاؔ اِکرام ہوتا ہے دُرودِ پاک پڑھتے ہی

❁

: صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم '

ہے مِرے رب کا ہمیشہ سے کرم خوش بخت ہوں
لَوحِ دِل پر نامِ احمد ﷺ ہے رقم خوش بخت ہوں

نعت کہنے کے لیے جب بھی اُٹھاتا ہوں قلم
جُھوم کر کہتا ہے مجھ سے یہ قلم خوش بخت ہوں

داستانِ ہجر کیوں کر میں سناؤں آپ کو
جب کہ ہوں قُربت میں اُن کی ہر قدم خوش بخت ہوں

محفلِ ذِکرِ نبی میں، نور کی برسات میں
میں بھی ہوں محوِ ثنا رب کی قسم خوش بخت ہوں

Compressed by Murtaza-PDF
Developed by Hassan Murtaza

اُن کی رحمت کی نظر مجھ پر پڑے گی جس گھڑی
ختم ہوں گے میرے بھی رنج و الم خوش بخت ہوں

کس لیے میں خوف کھاؤں روزِ محشر سے کہ جب
اُن کے ہاتھوں میں مِرا بھی ہے بھرم خوش بخت ہوں

پیارے آقا کی محبت اصلِ ایماں، کُلِ دیں
جس کو حاصل ہو گئی وہ محترم خوش بخت ہوں

خواب میں اُن کا مدینہ جب سے آیا ہے نظر
ضوفشاں سینے میں اُن کا ہے حرم خوش بخت ہوں

بس اُنھی کی یاد سے ہے شاد یہ قلبِ حزیں
اور ہیں خوشیاں میسّر دَم بہ دَم خوش بخت ہوں

میں گدائے سرورِ کونین ہوں رب کی قسم!
ہے رضاؔ اعزاز میرا کیا یہ کم خوش بخت ہوں

: صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ ، وَسَلَّم

لَوحِ قسمت پر مِلے کندہ کوئی
حاضری کا خُوشنما مژدہ کوئی

دشتِ بطحا میں کرے مجھ سا گدا
خوش نصیبی کا ادا سجدہ کوئی

سارا عالم نور سے بھرنے لگا
اُن کے رُخ سے اُٹھ گیا پردہ کوئی

آپ جیسا دوجہاں میں کون ہے؟
جو گیا ہو عرش پر بندہ کوئی

اے مِرے ساقی! اِدھر بھی اک نظر
آبِ کوثر کا مِلے بادہ کوئی

Compressed by Murtaza-PDF
Developed by Hassan Murtaza

آپ کے دیدار کو بے چین ہے
دُور بیٹھا ہے بہت بردہ کوئی

دیکھنے میں آپ کیسے ہیں حضور!
کھول دے یہ خُوشنما عُقدہ کوئی

اُن کے قدموں میں مجھے بھی لے چلے
عِشق کی معراج کا جادہ کوئی

آپ کی مِدحت کرے گا ہر گھڑی
کر رہا ہے آپ سے وعدہ کوئی

خوش نصیبی ہے مدینے میں اگر
خاک روبی کا مِلے عہدہ کوئی

اے رضاؔ محفل میں اُن کی شان میں
نعتیہ پڑھ دو غزل عُمدہ کوئی

: صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ،

رب کا کرم ہے اور یہ فیضانِ نعت ہے
اہلِ قلم کے دِل میں جو عِرفانِ نعت ہے

میرے نبی کی سیرتِ کامِل کے فیض سے
"ہر شعبۂ حیات میں اِمکانِ نعت ہے"

ہے عظمتِ رسول کا اِظہار جا بجا
قُرآن کیا ہے؟ دعوت و اعلانِ نعت ہے

رب کے نبی سا کوئی نہیں دوجہان میں
ایمان کی اساس بھی عِرفانِ نعت ہے

Compressed by Murtaza-PDF
Developed by Hassan Murtaza

امن و سکون و رحمت و بخشش کے ساتھ، ساتھ
پیہم عطا کا سلسلہ دورانِ نعت ہے

آقا کی اُلفتوں کا خزینہ ہے، خوب ہے
عُنوانِ '' *م'' سے جو یہ دِیوانِ نعت ہے

اِس واسطے کرم کی سَند مِل گئی رضاؔ
گٹھڑی میں صرف میری جو سامانِ نعت ہے

❁

*م: میرا پہلا نعتیہ مجموعہ

: صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم '

شہرِ بطحا کی یاد آتی ہے
مجھ کو ہر پل بڑا رُلاتی ہے

کاش! مِل جائے اِذن طیبہ کا
آرزُو ہے کہ بڑھتی جاتی ہے

اِس طرف بھی کرم کی ایک نظر
غَم کی دُنیا مجھے ستاتی ہے

عیب کاری میں مُبتلا ہے جاں
ہائے! راحت کہیں نہ پاتی ہے

Compressed by Murtaza-PDF
Developed by Hassan Murtaza

قبر وحشت کی جا ہے کیا ہو گا
فکر جاں لیوا ہے، ڈراتی ہے

دُور بیٹھا ہوں جو مدینے سے
ہائے! ہائے! یہ عیب ذاتی ہے

لاج رکھیں گے حشر میں آقا
یہی اُمید ڈر مِٹاتی ہے

اب تو آ جائیں دِل کی دھڑکن بھی
آپ کو ہر گھڑی بُلاتی ہے

اِس لیے مانگتا ہوں رحمت ہی
اُن کی رحمت سدا نبھاتی ہے

نعت کہنا رضاؔ عقیدت سے
یہ مِری ماں مجھے سکھاتی ہے

: صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ،

رب کا یہ انعام ہے صد آفریں
فیض اُن کا عام ہے صد آفریں

ورد ہے لب پر نبی کے نام کا
رُوح کو آرام ہے صد آفریں

سبز گنبد کی بہاریں دیکھ کر
شاد ہر ناکام ہے صد آفریں

وصل کی شب عرش پر محبوب کا
خوب اُونچا نام ہے صد آفریں

Compressed by Murtaza-PDF
Developed by Hassan Murtaza

ساقیٔ کوثر کی رحمت جوش پر
پیش سب کو جام ہے صد آفریں

اُن کا دیوانہ عذابوں سے بری
اور خوش انجام ہے صد آفریں

بِک گیا جو بھی نبی کے نام پر
اُس کا اُونچا دام ہے صد آفریں

جس کو رب نے رحمتِ عالم کہا
اُس کی رحمت عام ہے صد آفریں

نعت کے باعث رضاؔ کا دوستو!
ہر جگہ اِکرام ہے صد آفریں

: صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ،

جہاں والو! مبارک ہو امام الانبیاء آئے
رِسالت کے امیں بن کر حبیبِ کبریا آئے

یتیمو، بے نواؤ، غم کے مارو مسکراؤ سب
گنہ گارو، سیہ کارو درِ انور پہ آؤ سب
بنیں گی بگڑیاں سب کی سخی مشکل کشا آئے

دُرودوں اور سلاموں کے ترانے برلبِ عالم
ملائک تھے برابر جشنِ آمد میں خوش و خرم
منوّر ہو گئی دُنیا جب اِس میں مصطفی آئے

Compressed by Murtaza-PDF
Developed by Hassan Murtaza

دوانے جشنِ آمد پر دِیے گھی کے جلاتے ہیں
گلی، کوچے، محلے قمقموں سے جگمگاتے ہیں
سُناتے ہیں یہی مژدہ خُدا کے دِلربا آئے

ربیع النور کی بارہ کی صبحِ نور کیا کہنے!
دلِ مومن ہے شاداں مومنو! مسرور کیا کہنے!
بڑی پُرکیف گھڑیاں ہیں شہِ ارض و سما آئے

رضاؔ میلاد کی خوشیاں منانا ہم نہ چھوڑیں گے
ہے جب تک دَم میں دَم محفل سجانا ہم نہ چھوڑیں گے
سدا دھومیں مچائیں گے ہمارے پیشوا آئے

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم :

رحمتِ باری برستی ہے دیارِ نور میں
نعمتِ کونین بٹتی ہے دیارِ نور میں

آؤ قسمت آزمائیں بے سہارو! آؤ سب
بگڑی قسمت بھی سنورتی ہے دیارِ نور میں

آپ کی زُلفوں کی خوشبو ہے فضا میں آج بھی
چارسو خوشبو مہکتی ہے دیارِ نور میں

ہر گھڑی ربِ العلیٰ کی شان بھی تو دیکھیے
راحتِ قلبی اُترتی ہے دیارِ نور میں

Compressed by Murtaza-PDF
Developed by Hassan Murtaza

ساری دُنیا برکتوں کی دم بہ دم برسات میں
بھیگ جانے کو مچلتی ہے دیارِ نور میں

سرورِ کون و مکاں کے نامِ نامی کی رضاؔ
ہر طرف خیرات بٹتی ہے دیارِ نور میں

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ :

آ گئے شہ سوار بسم اللہ
مِل گیا ہے قرار بسم اللہ

ساتھ لائے وہ رحمتِ عالم
آیتِ کردگار بسم اللہ

غار میں آپ نے قدم رکھا
جھوم کر بولا غار بسم اللہ

خُلد والوں کے فخر دُنیا میں
آپ کے سارے یار بسم اللہ

Compressed by Murtaza-PDF
Developed by Hassan Murtaza

اُن کا دَر چوم کر صبا آئی
کِھل اُٹھے لالہ زار بسم اللہ

اُن کی تبلیغ سے ہی پایا ہے
آدمی نے وقار بسم اللہ

کامرانی ملے گی، اپنا لو
اُن کے جیسا شِعار بسم اللہ

مشکلیں جان چھوڑ جائیں گی
دِل سے اُن کو پکار بسم اللہ

دِل کی حسرت ہے پیش منظر میں
ہو نبی کا دیار بسم اللہ

کوئی اچھا ہے یا بُرا سب سے
ہے رضاؔ اُن کو پیار بسم اللہ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم :

خبر ہے کیا یہ بشر کو وہ نور جانتے ہیں
ہمارے غَم کی حقیقت حضور جانتے ہیں

وہ لفظِ کُن کی حقیقت، نظامِ موت و حیات
ہوا ہے کیسے جہاں کا ظہور جانتے ہیں

کیوں آرزوئے کلیمی پہ "لن ترانی" تھی
کہ ریزہ، ریزہ ہوا تھا وہ طور جانتے ہیں

عیاں ہے اُن پہ سبھی اَبرَہہ کا قصّہ بھی
کہاں سے آئے کیوں آئے طیور، جانتے ہیں

Compressed by Murtaza-PDF
Developed by Hassan Murtaza

نکال ڈالو اگر بیج سارے کھیتی سے
اُگانا پھر بھی وہ اعلیٰ کھجور جانتے ہیں

زمن، زمانوں کی باتیں تمام تر واللہ
حضور جانتے ہیں بس حضور جانتے ہیں

وہ مشکلوں میں بھی مشکل کشائی کرتے ہیں
مدد بھی کرنا جہاں کی وہ نور جانتے ہیں

درِ نبی پہ ادب کا خیال رکھنا رضاؔ
جو عِلم رکھتے ہیں وہ تو ضرور جانتے ہیں

❁

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم :

دردِ دِل کی دَوا آپ کا نام ہے
گنجِ لُطف و عطا آپ کا نام ہے

عِلم، حق آگہی، بندگی، روشنی
حُسنِ جود و سخا آپ کا نام ہے

''م''، ''ح''، ''م'' اور ''د'' پر مشتمل
خُوشنما، دِلکشا آپ کا نام ہے

حاصلِ کُن بھی، زینت جِناں کی سبھی
نورِ ارض و سما آپ کا نام ہے

Compressed by Murtaza-PDF
Developed by Hassan Murtaza

آپ کا ذِکر ہے باعثِ زندگی
زندگی کی بقا آپ کا نام ہے

آپ رہبر ہیں، یکتا ہیں ہر دور میں
منزلوں کا پتہ آپ کا نام ہے

کوئی بھی ہو مَرَض چاہے جیسا بھی ہو
شافیٔ ہر وبا آپ کا نام ہے

نورِ قلبِ رضاؔ میں بھی داخل ہوا
جب سے جلوہ نما آپ کا نام ہے

❁

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

مانگا جو قطرہ بحرِ کرم نام کر دیا
کاسہ مرے کریم نے رحمت سے بھر دیا

اوج و کمال، مرتبہ، عظمت، یہ مال و زَر
جو کچھ دیا نبی نے مجھے معتبر دیا

کرتا ہوں مدحتیں میں شہِ خوش خصال کی
خوش بخت ہوں کہ رب نے مجھے یہ ہنر دیا

آ جائے یہ پیام بھی اے شاہِ دوجہاں
اِذنِ حضوری دی تجھے جنت میں گھر دیا

Compressed by Murtaza-PDF
Developed by Hassan Murtaza

کیسے بھٹک سکے گی یہ مخلوق راہ سے
جب کہ خُدا نے رہبروں کا راہبر دیا

راحت کے ہیں سفینے رضاؔ کے نصیب میں
دیکھو نبیء پاک نے وہ چارہ کر دیا

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم :

اے کاش! مِلے مجھ کو رسائی ترے دَر کی
کرتا ہی رہوں مدح سرائی ترے دَر کی

سچ ہے کہ محبت میں تری عظمتِ کونین
شاہی سے بھی بڑھ کر ہے گدائی ترے دَر کی

ہر اِک پہ کرم، لطف و عطا، جود و سخا بھی
یہ بات مجھے خوب ہی بھائی ترے دَر کی

اللہ نے دَر خیر کے کھولے ہیں اُسی پر
”تھی جس کے مقدّر میں گدائی ترے دَر کی“

Compressed by Murtaza-PDF
Developed by Hassan Murtaza

یہ بادِ صبا فضل سے تیرے ہی کسی دن
اے کاش! کرے راہنمائی ترے دَر کی

اِس واسطے برسات ہے انوار کی مجھ پر
تصویر مِرے دِل میں سمائی ترے دَر کی

آواز بھی اُونچی نہ ہو دربار میں تیرے
تعظیم ہمیں رب نے سکھائی ترے دَر کی

قُربت کی نظر ڈال اے سلطانِ دوعالم
جاں لے، لے گی ورنہ یہ جدائی ترے دَر کی

اُس دِن سے رضاؔ نعت ہی کہتا ہے مسلسل
جس دِن سے ہے سوغات یہ پائی ترے دَر کی

: صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ،

سرکار کے مدینے میں جانا ہے ایک دن
جا کر کبھی نہ لوٹ کے آنا ہے ایک دن

آنکھوں کو خاکِ پائے رسولِ کریم سے
یہ آرزُوئے دِل ہے سجانا ہے ایک دن

اللہ کے رسول کے دربار میں سبھی
اپنا یہ حالِ زار سُنانا ہے ایک دن

اُن کے دیارِ نور سے فیضانِ نور بھی
دِل کی جلا کے واسطے پانا ہے ایک دن

Compressed by Murtaza-PDF
Developed by Hassan Murtaza

ناموسِ مصطفیٰ کی حفاظت کے واسطے
وقت آ گیا تو سر کو کٹانا ہے ایک دن

آقا کی جو بنائی ہے اُس رہ گزار پر
خود کو ہر اُمّتی نے چلانا ہے ایک دن

جنت میں جاؤں گا میں کرم سے حضور کے
اِس بات پر بھروسہ ہے جانا ہے ایک دن

مقبول ہوں گے دیکھنا نغمے رضاؔ کے سب
بزمِ ثنائے آقا میں گانا ہے ایک دن

❁

: صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ،

سنگ پُرانے ہیں آپ کے آقا
جو دیوانے ہیں آپ کے آقا

آپ رحمت ہیں دو جہانوں کی
سب زمانے ہیں آپ کے آقا

چاروں اصحاب سے نرالے بھی
دوستانے ہیں آپ کے آقا

ہم سے عاصی کہاں، کہاں طیبہ
کیا بلانے ہیں آپ کے آقا

Compressed by Murtaza-PDF
Developed by Hassan Murtaza

اِس زمیں سے تو عرشِ اعظم پر
آنے، جانے ہیں آپ کے آقا

جدّ و آلِ رضاؔ پہ رحمت ہو
سب دیوانے ہیں آپ کے آقا

❁

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم :

آئے بیمار جو دَر پر تو شِفا دیتے ہیں
سائلوں کو بھی وہ تو گنجِ عطا دیتے ہیں

راہ بھٹکوں کو وہ منزل سے مِلا دیتے ہیں
ڈُوبنے والوں کو ساحل سے لگا دیتے ہیں

فضل فرماتے ہوئے ہجر مِٹا دیتے ہیں
اپنے دیوانوں کو قُربت کی ہوا دیتے ہیں

ظالموں کو بھی وہ دیتے ہیں کرم کے توشے
دُشمنِ جاں کے لیے کملی بچھا دیتے ہیں

Compressed by Murtaza-PDF
Developed by Hassan Murtaza

ساقیء حشر ہیں وہ جام عطاؤں والے
اپنے تشنہ کو وہ بھر، بھر کے پلا دیتے ہیں

جب کبھی یاد ستاتی ہے رضاؔ آقا کی
ہم تو سرکار کی محفل کو سجا دیتے ہیں

: صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ،

ہر گھڑی، ہر دَم عطا ہے آیئے طیبہ چلیں
بابِ رحمت جو کُھلا ہے آیئے طیبہ چلیں

سب کی سُنتے ہیں، مدد کرتے ہیں شاہِ انبیاء
واں کرم کی اِنتہا ہے آیئے طیبہ چلیں

ہیں ملائک دَر ملائک پیشِ محبوبِ خدا
اور درودوں کی صدا ہے آیئے طیبہ چلیں

رَشکِ خورشید و قمر ذرّہ مدینے پاک کا
نور کی محفل بپا ہے آیئے طیبہ چلیں

Compressed by Murtaza-PDF
Developed by Hassan Murtaza

گنبدِ خضریٰ پہ نورانی نظارے دیکھنے
جن کے دِل میں وَلولہ ہے آیئے طیبہ چلیں

آنکھ نَم ہے، جوش دِل میں، لب پہ ہے ذِکرِ نبی
کیا رضاؔ بھی جھومتا ہے آیئے طیبہ چلیں

❀

: صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ ،

خاکِ کوئے جناب ہو جاؤں
خار ہوں میں، گلاب ہو جاؤں

اپنے قدموں میں آنے دو آقا
تا کہ میں کامیاب ہو جاؤں

کیا تو عاشق ہے شاہِ عالم کا
سر تا پا "ہاں" جواب ہو جاؤں

جو مدینے کی سیر کرتا ہو
ایسا پیارے! میں خواب ہو جاؤں

Compressed by Murtaza-PDF
Developed by Hassan Murtaza

اُن کی اُلفت کا رنگ چڑھ جائے
کاش! فخرِ شباب ہو جاؤں

دِل کی حسرت رضاؔ یہ ہے میں بھی
خادمِ آنجناب ہو جاؤں

❀

: صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم '

دُعا ہے میں سعادت ایسی پاؤں
اُصولِ نعت گوئی سیکھ جاؤں

روایت سے ذرا ہٹ کر لکھوں پھر
میں نعتیں شاہِ بطحا کو سناؤں

مدینے کے چمن سے گل چُنوں میں
پھر ان کو دِل کے آنگن میں لگاؤں

دُرودِ پاک پڑھنا ہے عبادت
اسی میں زندگی اپنی بتاؤں

Compressed by Murtaza-PDF
Developed by Hassan Murtaza

اگر جو وقت آئے اُن کی خاطر
یہ دِل کیا جان بھی اپنی لُٹاؤں

مدینے سے چلے آئیں محمد ﷺ
کبھی وہ نعت کی محفل سجاؤں

قریبِ جان ہیں بے شک رضاؔ جو
کبھی تو آنکھ سے میں دیکھ پاؤں

❀

: صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم '

انداز کریمی کا نرالا نہیں گیا
اُن سے کیا سوال تو ٹالا نہیں گیا

جب عرض کی کہ جھولی ہے خالی کرم کریں
”اِتنا کرم ہُوا کہ سنبھالا نہیں گیا“

اُن پر دُرود پڑھنے کی برکت ہے بے مثال
دِل کے نگر سے نور کا ہالہ نہیں گیا

جو بھی نبی کا ہو گیا دَر، دَر سے بچ گیا
غیروں کے دَر پہ مانگنے والا نہیں گیا

Compressed by Murtaza-PDF
Developed by Hassan Murtaza

جب سے نبی کا نام لیا گھر میں بیٹھ کر
تب سے ہمارے گھر سے اُجالا نہیں گیا

یہ اُن کے جسمِ عنبریں کا فیض ہی تو ہے
دُنیا سے خوشبوؤں کا حوالہ نہیں گیا

رب کی طرف سے منکروں کی جھولی میں کبھی
صدقہ نبی کا دوستو! ڈالا نہیں گیا

اُن کی شفاعتوں کے سبب ہی رضاؔ مرا
پٹکا بروزِ حشر اُچھالا نہیں گیا

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ :

کرم یہ بالیقیں ہے اور میں ہوں
مدینے کی زمیں ہے اور میں ہوں

مِری معراج دیکھو آؤ دیکھو
خُدا مجھ سے قریں ہے اور میں ہوں

نبی کے سنگِ دَر پر مرحبا! صد
مِری یارو جبیں ہے اور میں ہوں

ملائک بھی برابر صف بہ صف ہیں
یہیں خُلدِ بریں ہے اور میں ہوں

Compressed by Murtaza-PDF
Developed by Hassan Murtaza

نبی کے پیار کی برکت مِلی ہے
ہر اِک پل عنبریں ہے اور میں ہوں

مدینہ چھوڑ کر جانا نہیں ہے
کہ رحمت سب یہیں ہے اور میں ہوں

رضاؔ خوش بختیاں تو دیکھ میری
مقدر دِلنشیں ہے اور میں ہوں

: صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ '

بچھاؤ پھول راہوں میں مِرے سرکار آتے ہیں
اُجالے ہیں جہانوں میں مِرے سرکار آتے ہیں

بہاریں ہی بہاریں ہیں گُلستانِ رسالت میں
نئی رونق نظاروں میں مِرے سرکار آتے ہیں

ملائک، انبیاء و مرسلیں جشنِ ولادت میں
کھڑے ہیں سب قطاروں میں مِرے سرکار آتے ہیں

پکارو! مرحبا! یا مصطفیٰ، صلِّ علیٰ مل کر
خوشی ہے یہ زمانوں میں مِرے سرکار آتے ہیں

Compressed by Murtaza-PDF
Developed by Hassan Murtaza

یہ دیکھو حشر والو! میری قسمت بھی جگانے کو
مِری مشکل کی گھڑیوں میں مِرے سرکار آتے ہیں

میرے لب پر محمد ﷺ کا ہمیشہ نام رہتا ہے
ہمیشہ میری سوچوں میں مِرے سرکار آتے ہیں

رضاؔ ایمان ہے بزمِ ثنا میں فضل فرمانے
کرم کے خاص لمحوں میں مِرے سرکار آتے ہیں

❁

: صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ '

''مرحبا، مرحبا آمدِ مصطفیٰ''
دِلکشا، دِلکشا آمدِ مصطفیٰ

چارسو نور کی روشنی، روشنی
پُرضیا، پُرضیا آمدِ مصطفیٰ

مُشکبو، مُشکبو زندگی، بندگی
خوشنما، خوشنما آمدِ مصطفیٰ

ہر لبِ خاص پر نعت کی دھوم ہے
ہے جو رب کی عطا آمدِ مصطفیٰ

Compressed by Murtaza-PDF
Developed by Hassan Murtaza

اِس زمیں کی، فلک کی، جہانوں کی ہے
ارتقا و بقا آمدِ مصطفیٰ

ہر مریضِ گنہ کی شِفا کا سبب
نُسخہء کیمیا آمدِ مصطفیٰ

ختمِ مُرسل رضاؔ کی بھی تصدیق ہے
معجزہ، معجزہ آمدِ مصطفیٰ

❁

: صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ ،

جس جا پہ ہے سکوں وہ حرم ہے رسول کا
سچّائیوں کا دین، دھرم ہے رسول کا

بھٹکے ہوئے کو راہِ ہدایت دِکھائی ہے
انسان پہ کرم کیا یہ کم ہے رسول کا؟

اپنوں کے واسطے ہی نہیں اُن کی رحمتیں
اغیار پر بھی خاص کرم ہے رسول کا

بوبکر ہوں، عمر ہوں غنی یا کہ علی ہوں
ہر اِک کے دِل پہ نام رقم ہے رسول کا

Compressed by Murtaza-PDF
Developed by Hassan Murtaza

میرے خدا کی مجھ پہ عنایات ہیں سبھی
خوابوں میں ہر گھڑی جو حرم ہے رسول کا

تھاما ہے جس نے دامنِ اصحاب اُن کے ہی
نعرہ لبوں پہ دَم ہمہ دَم ہے رسول کا

مجھ سے گناہگار پہ اُن کی نوازشیں
رب کی عطائیں بھی ہیں کرم ہے رسول کا

اِک دِن رضاؔ بھی جا کے مدینے میں بالضرور
دیکھے گا وہاں باغِ ارم ہے رسول کا

: صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ ،

ساری دُنیا میں خوشی ہے اُن کے آنے کے طفیل
کیف میں ہر زندگی ہے اُن کے آنے کے طفیل

آج گھر، گھر میں خُدا کے دین کا فیضان ہے
کُفر سے تو دُشمنی ہے اُن کے آنے کے طفیل

بیٹیاں بھی باپ کی آنکھوں کی زینت بن گئیں
اب کہاں دُختر کُشی ہے اُن کے آنے کے طفیل

صرف اِنساں ہی نہیں دُنیا کی مخلوقات پر
ابرِ رحمت کی جھڑی ہے اُن کے آنے کے طفیل

Compressed by Murtaza-PDF
Developed by Hassan Murtaza

خُلق کی بھی وادیوں میں ہر طرف شادابیاں
تازگی ہی تازگی ہے اُن کے آنے کے طفیل

اے رضاؔ دیکھو زمانے کے مقدر جاگ اُٹھے
سب کی بگڑی بن رہی ہے اُن کے آنے کے طفیل

: صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم '

رُخِ سرکار کا جلوہ نظر آئے تو کیا کہنے!
بلاوا مجھ کو بھی طیبہ سے آ جائے تو کیا کہنے!

کروں شام و سحر چرچا دُرودِ پاک کا یارو!
مقدرّ کاش! میرا بھی یوں بن پائے تو کیا کہنے!

میرا جو رزق ہے آقا وہی ہے آپ کا صدقہ
وہی صدقہ میرا گھربار بھی کھائے تو کیا کہنے!

سُلگتی دھوپ میں روزِ جزا اے رحمتِ عالم!
میسّر ہو گئے گر آپ کے سائے تو کیا کہنے!

Compressed by Murtaza-PDF
Developed by Hassan Murtaza

ابو ایوّب کی مانند میرے گھر کا آقا جی
ستارہ میری قسمت کا چمک جائے تو کیا کہنے!

تمہیں آقا نے بلوایا رضاؔ آؤ چلیں طیبہ
مدینے پاک سے کوئی خبر لائے تو کیا کہنے!

: صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم '

سرورِ انبیاء آگئے، آگئے
رازدارِ خدا آگئے، آگئے

حضرتِ آمنہ صد مبارک تمہیں
گود میں مصطفی آگئے، آگئے

ماں حلیمہ کا گھر نور سے سج گیا
جب سے نور الہدیٰ آگئے، آگئے

راہ بھٹکے ہوئے منزلیں پائیں گے
خَلق کے رہنما آگئے، آگئے

Compressed by Murtaza-PDF
Developed by Hassan Murtaza

اب کنارے لگیں گی سبھی کشتیاں
دوستو! ناخدا آگئے، آگئے

اے رضاؔ کائناتیں ہیں محوِ ثنا
تاجدارِ ہدیٰ آگئے، آگئے

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم :

اے کاش! کہ طیبہ کے مکیں ہم بھی کبھی ہوں
سرکار کے روضے کے قریں ہم بھی کبھی ہوں

محفل ہو سجی نعت کی، مسند پہ ہوں آقا
عشاق کے مابین وہیں ہم بھی کبھی ہوں

حسرت ہے یہی آپ کے دربار پہ آ کے
رکھے ہوئے چوکھٹ پہ جبیں ہم بھی کبھی ہوں

عشاق کو طیبہ میں وہ قُربت میں بٹھا کر
جب چہرہ دِکھائیں وہ حسیں ہم بھی کبھی ہوں

Compressed by Murtaza-PDF
Developed by Hassan Murtaza

اُگتے ہیں گُلِ رحمت و اِکرام جہاں پر
اُس قریۂ رحمت پہ کہیں ہم بھی کبھی ہوں

اے کاش! مدینے میں فرشتوں کے برابر
طیبہ میں رضاؔ عرش نشیں ہم بھی کبھی ہوں

: صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم '

فیضِ یادِ شہا مرحبا، مرحبا
دِل مدینہ بنا مرحبا، مرحبا

اُن کے آنے سے رحمت مِلی ہے ہمیں
مِل گیا ہے خُدا مرحبا، مرحبا

خوش نصیبی ہماری ہے اے دوستو!
وہ ہیں ہمدم سدا مرحبا، مرحبا

جشنِ میلاد میں نور ہی نور ہے
جھومو سارے گدا مرحبا، مرحبا

Compressed by Murtaza-PDF
Developed by Hassan Murtaza

بخش دوں گا میں اُمّت اے میرے حبیب
رب کہے گا پیا مرحبا، مرحبا

جب بھی مانگا وسیلے سے اُن کے رضاؔ
مِل گیا مُدعا مرحبا، مرحبا

: صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ ،

سیّد و سردارِ کُل یا سرورِ والا حَشَم
اِن غلاموں کے لیے اب کیجیے چشمِ کرم

جیسے بھی ہیں آپ کے ہیں، حاضرِ دربار ہیں
کیجیے لُطفِ حسیں رکھ لیجیے سب کا بھرم

اپنی رحمت سے سبھی یہ جھولیاں بھر دیجیے
عرض ہے سن لیجیے فریادِ عاصی محترم

دُور سے آئے ہوئے عشاق ہیں سب نور کے
طُور کے جلوے دِکھا دو اے مِرے شاہِ اُمم

Compressed by Murtaza-PDF
Developed by Hassan Murtaza

نورِ عالم، رونقِ کون و مکاں بس آپ ہیں
آپ سا آیا کوئی نہ آئے گا ذی محتشم

دیجیے اپنے رضاؔ کو عِشق ایسا یانبی
بس پڑھے یہ بھی دُرودوں کی دُعائیں دَم بہ دَم

: صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم '

ظُلم کی دُنیا مِٹانے پیارے آقا آ گئے
حق سے پردوں کو اُٹھانے پیارے آقا آ گئے

جن کو رَب نے خود کہا ہے رحمۃ اللعالمیں
رحمتوں کے دَر لُٹانے پیارے آقا آ گئے

مومنو! سب کو مبارک جشنِ میلاد النبی
سب کی بگڑی کو بنانے پیارے آقا آ گئے

رب کے کعبے کو بتوں سے پاک کر نے کے لیے
کعبے کو کعبہ بنانے پیارے آقا آ گئے

Compressed by Murtaza-PDF
Developed by Hassan Murtaza

جن کا دُنیا بھر میں کوئی بھی نہیں ہے آسرا
اُن کو بھی سینے لگانے پیارے آقا آ گئے

صَر صَرِ غَم سے جو مُرجھا بھی گئیں تھیں اے رضاؔ
ایسی کلیاں بھی کِھلانے پیارے آقا آ گئے

: صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ،

سب سے اُونچا ہے مرتبہ اُن کا
ہر کوئی ہے یہاں گدا اُن کا

پانی کے چشمے بھی ہوئے جاری
دَستِ رحمت جب اُٹھ گیا اُن کا

وہی دیتے ہیں خیر کی دولت
کھا رہا ہے جہاں دِیا اُن کا

دیکھنا سب وہ بخشا جائے گا
پاس جس کے ہے واسطہ اُن کا

کیا زمیں، آسمانوں میں بھی ہے
اے رضاؔ ذِکر گونجتا اُن کا

Compressed by Murtaza-PDF
Developed by Hassan Murtaza

: صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ،

مجھ پر بڑا کرم ہے یہ رب کی جناب کا
مدح سرا ہوں میں جو رِسالت مآب کا

اُن کی حقیقتوں سے کوئی آشنا نہیں
پرتَو ہے حُسنِ دُنیا بھی اُن کے شباب کا

سب کو بچائیں گے شہِ والا ہی دیکھنا
جب تذکرہ چھڑے گا حساب و کتاب کا

اُن کی محبتوں کا یہ فیضان ہی تو ہے
سینہ بنا ہوا ہے مِرا جو گلاب کا

اُن کی رضاؔ سے میں بھی مدینے کا باادب
خادم بنوں گا عُمر بھر اُن کی جناب کا

: صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ،

دُعا ہے سب نقابِ رُخ اُٹھا دیں
مجھے بھی جلوۂ زیبا دِکھا دیں

مِرے گھر میں اُجالے آ بسیں گے
ذرا سا آپ آ کر مُسکرا دیں

طلب بھی ہے عطا ہو جام ساقی!
ذرا سا ہی سہی لیکن پلا دیں

تڑپتے ہیں جو رنج و غم کے مارے
مسیحائی کریں اُن کو شِفا دیں

بنو گے جنتی تم بھی رضاؔ جی
یہ مُژدہ تو کبھی آ کر سُنا دیں

Compressed by Murtaza-PDF
Developed by Hassan Murtaza

: صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ،

مست و بے خود ہوائیں طیبہ کی
عِطر اَفشاں فضائیں طیبہ کی

کھینچ لیتی ہیں اپنی ہی جانب
مرحبا! سب ادائیں طیبہ کی

چھائی ہیں ہر طرف کرم بن کر
آسماں پر گھٹائیں طیبہ کی

خود کو پائیں نہ ہم ہمیں ساقی!
مَے کچھ ایسی پلائیں طیبہ کی

اب تو آقا جی پوری ہو جائیں
اِلتجائیں، دُعائیں طیبہ کی

کاش! طیبہ میں ہی رضاؔ مِل کر
ہم صدائیں، لگائیں طیبہ کی

Compressed by Murtaza-PDF
Developed by Hassan Murtaza

: صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم ،

نعت کی محفل سجانے کا مہینہ آ گیا
مصطفیٰ کے گیت گانے کا مہینہ آ گیا

نُور سے پُرنُور ہے کس دَرجہ بارہ نُور کی
مرحبا! رحمت کو پانے کا مہینہ آ گیا

آسمانِ دَہر سے ظُلمت کے بادل چھٹ گئے
دوستو! خوشیاں منانے کا مہینہ آ گیا

غَم زدو!، اے بے کسو! تم کو مبارک باد ہو
سوئی قِسمت کو جگانے کا مہینہ آ گیا

زِندگی میں پھر ربیع النور آیا مرحبا!
عِشق کی شمع جلانے کا مہینہ آ گیا

پیارے آقا کی وِلادت کے ترانوں کی رضاؔ
ہر طرف دھومیں مچانے کا مہینہ آ گیا

❁

Compressed by Murtaza-PDF
Developed by Hassan Murtaza

: صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم '

مرحبا! حُسنِ طریقت آپ کی
مُستند، کامِل شریعت آپ کی

جُستجو میں آپ کی دونوں جہاں
ذرّے، ذرّے پر حکومت آپ کی

جُملہ اَوصاف و خَصائص بے مثال
پیکرِ اُتّم ہے مُورت آپ کی

آیہء تطہیر بھی کہتی ہے یہ
پاک ہے سب آل و عِترت آپ کی

رُوح کو مَہکا رہی ہے، خوب ہے
دامنِ دِل میں محبت آپ کی

ماورائے عقل ہو جانِ رضاؔ
کیا بیاں ہو شان و عظمت آپ کی

Compressed by Murtaza-PDF
Developed by Hassan Murtaza

: صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ،

بہاریں ہی بہاریں ہیں چمن میں
نبی کے ذِکر سے خوشیاں زَمن میں

نبی کی یاد آئی دِل ہے مہکا
سکوں کی لہر دوڑی تَن، بدن میں

نبی کے نام پر جو بٹ رہا ہے
تبھی تو برکتیں ہیں ایسے دَھن میں

خدا کا نُور اُترے گا یقیناً
نبی کا نام لینا انجمن میں

فرشتے اس لیے ہیں رَشک کرتے
نبی کے عشق کا ڈیرہ ہے مَن میں

ہوں پیدا جِدّتیں اور نُدرتیں بھی
نبی جی مجھ رضاؔ کے بھی سخن میں

Compressed by Murtaza-PDF
Developed by Hassan Murtaza

: صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ،

عِلم نے حُضور آپ سے
پائے ہیں سُرور آپ سے

گُلشنِ جہاں میں نوبہار
ہر طرف ہے نُور آپ سے

امرِ کُن کے اِنقلاب کا
ہو گیا ظہور آپ سے

قابلِ صد احترام ہیں
جو نہیں ہیں دُور آپ سے

عِشق جس کی حد نہیں کوئی
عِشق وہ حُضور آپ سے

نعت کہنے کا رضاؔ کو بھی
مِل گیا شعور آپ سے

Compressed by Murtaza-PDF
Developed by Hassan Murtaza

: صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ،

چین پائیں گے سب مدینے میں
ہم بھی پہنچیں گے جب مدینے میں

کاش! رہ جائیں اُن کی چوکھٹ پر
حسرتِ دِل ہے رَب مدینے میں

شاہِ بطحا کی دِید ہو جائے
نعت ہی کے سبب مدینے میں

جو زمانے میں رہتے تھے غمگین
شاد رہتے ہیں اب مدینے میں

قُربِ آقا نصیب ہوتا ہے
کوئی روتا ہے جب مدینے میں

عیب مِٹ جائیں گے رضاؔ میرے
جاتے ہی سب کے سب مدینے میں

Compressed by Murtaza-PDF
Developed by Hassan Murtaza

: صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ،

ہے آرزُو کہ اُٹھوں اور سُکون پا جاؤں
نبی کی نعت کہوں اور سُکون پا جاؤں

نبی کا راستہ یارو! ہدایتوں والا
اِسی پہ میں بھی چلوں اور سُکون پا جاؤں

حضور شہرِ مدینہ بہشت میرے لیے
ہمیشہ اس میں رہوں اور سُکون پا جاؤں

نبی کے نام سے پہچانا جاؤں دُنیا میں
جیوں تو ایسے جیوں اور سُکون پا جاؤں

بروزِ حشر نبی کے ہی دستِ اقدس سے
مئے نجات پیوں اور سُکون پا جاؤں

نبی کی قُربتوں میں بیٹھ کر رضاؔ میں بھی
دُرودِ پاک پڑھوں اور سُکون پا جاؤں

Compressed by Murtaza-PDF
Developed by Hassan Murtaza

: صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم '

دو جہاں میں سب سے پیارا آپ سے بڑھ کر ہے کون
بے سہاروں کا سہارا آپ سے بڑھ کر ہے کون

آمنہ بی، بی کے گلشن کا مہکتا پھول ہو
سعدیہ کا بھی دُلارا آپ سے بڑھ کر ہے کون

زِندگی کو تازگی بخشی نبی جی آپ نے
رب کی رحمت کا اشارہ آپ سے بڑھ کر ہے کون

آپ کو تخلیق کر کے بولے یہ ربِ جہاں
آپ سا محبوب پیارا، آپ سے بڑھ کر ہے کون

انبیاء و مرسلیں اعلیٰ مگر روزِ جزا
شافعِ محشر ہمارا آپ سے بڑھ کر ہے کون

قاسمؔ و احسانؔ، ہاشمؔ اور رضاؔ بھی یا کریم!
پائیں بخشش کا اشارہ، آپ سے بڑھ کر ہے کون

Compressed by Murtaza-PDF
Developed by Hassan Murtaza

: صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ،

بہتر سبھی ہوتے گئے حالات مسلسل
جب سے ہے کرم اُن کا مِرے ساتھ مسلسل

سرکارِ دوعالم کے مدینے سے جہاں کو
مِلتی ہے عنایات کی سوغات مسلسل

ہاتھوں پہ وار دوں میں جہاں کا تمام حُسن
بھرتے ہیں سب کی جھولیاں وہ ہاتھ مسلسل

آقا کی رہبری کا یہ احسان دیکھیے
پاتا ہوں میں سب عزتیں دن، رات مسلسل

وہ آ گئے تو قبر بھی روشن ہوئی مِری
پُرکیف ہو گئے مِرے لمحات مسلسل

خواہش ہے مِری آقا کہ میں دِل سے رضاؔ کی
پڑھتا ہی رہوں آپ کی یوں نعت مسلسل

Compressed by Murtaza-PDF
Developed by Hassan Murtaza

: صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ،

رحمت کا اِک جہان ہے کوچہ حضور کا
رِفعت کا آسمان ہے کوچہ حضور کا

دُنیا میں رنگ و نور کی روشن مثال ہے
خوشیوں کا پاسبان ہے کوچہ حضور کا

بہرِ گناہ گار ہے بخشش کا راستہ
خُلدِ بریں کی جان ہے کوچہ حضور کا

راحت، سکون، امن و اماں، بندگی کا حُسن
جود و سخا کی کان ہے کوچہ حضور کا

وہ دِل تو خوش نصیب ہدایت کا ہے نگر
جس دِل کا میزبان ہے کوچہ حضور کا

سب عاصیوں کے سر پہ رضاؔ غم کی دھوپ میں
راحت کا سائبان ہے کوچہ حضور کا

❁

Compressed by Murtaza-PDF
Developed by Hassan Murtaza

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم :

زمیں پر مصطفیٰ آئے مبارک ہو، مبارک ہو
حبیبِ کبریا آئے مبارک ہو، مبارک ہو

ہمارے ناخدا، رُوحِ جہاں وہ محسنِ اعظم
امام الانبیاء آئے مبارک ہو، مبارک ہو

بہارِ خُلد لے کر اِس گلستانِ عنایت میں
وہی بادِ صبا آئے مبارک ہو، مبارک ہو

کرم کی بارشیں بھی ہو رہی ہیں ذرّے، ذرّے پر
سخی مشکل کشا آئے مبارک ہو، مبارک ہو

فلک سے نور اُترا ہے فضائیں بھی منوّر ہیں
شہِ ارض و سما آئے مبارک ہو، مبارک ہو

پکارو! مرحبا! صد مرحبا! جشنِ ولادت میں
وہ احمد مجتبیٰ آئے مبارک ہو، مبارک ہو

زمانہ جستجو میں تھا اَزَل سے جن کے آنے کی
وہی خیرالواریٰ آئے مبارک ہو، مبارک ہو

حسینوں سے حسیں تر ہیں وہی نورِ مجسم بھی
جہاں کے دِلربا آئے مبارک ہو، مبارک ہو

سرِ تسلیم خم کر لو، نگاہوں میں ادب بھر لو
کہ فخرِ دوسرا آئے مبارک ہو، مبارک ہو

کریں گھر، گھر چراغاں بھی رضاؔ اب سارے دیوانے
سبھی کے پیشوا آئے مبارک ہو، مبارک ہو

Compressed by Murtaza-PDF
Developed by Hassan Murtaza

: صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ،

ساری اُمّت کے نگہباں آپ پر دَم، دَم سلام
مرکزِ دِین اور اِیماں آپ پر دَم، دَم سلام

خُلق میں، کِردار میں، اَفکار میں، اِظہار میں
آپ ہیں بے مثل سُلطاں آپ پر دَم، دَم سلام

آپ کا ذِکرِ مبارک آفریں صد آفریں
باعثِ تسکینِ ہر جاں آپ پر دَم، دَم سلام

اپنے تو اپنے رہے اغیار پر بھی آپ کے
جاری ہیں رحمت کے فیضاں آپ پر دَم، دَم سلام

آپ آئے تو بہاریں آ گئیں اور چھا گئیں
کِھل اُٹھے ہر سو گُلِستاں آپ پر دَم، دَم سلام

بے نواؤں اور یتیموں کے سہارے یا نبی
آپ ہیں بے کس کے پُرساں آپ پر دَم، دَم سلام

آپ کی ذاتِ گِرامی اسمِ اعظم، کیمیا
آپ ہی ہیں شاہِ خُوباں آپ پر دَم، دَم سلام

آپ رحمت کی قبا ہیں اور رب کی بھی رضاؔ
فخرِ عالم، میرِ انساں آپ پر دَم، دَم سلام

Compressed by Murtaza-PDF
Developed by Hassan Murtaza

: صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم '

کامل ترین اُسوہ کے پیکر سلام ہو
اے ساری کائنات کے سرور سلام ہو

بس آپ ہیں اِلٰہ کی رحمت جہان میں
بس آپ ہی ہیں خَلق کے رہبر سلام ہو

حُسنِ سلوک، جُود و سخا میں بھی، خُلق میں
کوئی نہیں ہے آپ سے بڑھ کر سلام ہو

ظُلمت کدوں میں صِدق و صَفا کا یہ سلسلہ
ہے آپ سے ہی روشنی انور سلام ہو

ہیں آخری نبی بھی، رسولوں کے بھی رسول
دُنیا میں رب کے فضل کے مظہر سلام ہو

تقدیسِ دِین، مُحسنِ اعلیٰ، امیرِ کُل
اے رب کے بعد سب سے ہی اکبر سلام ہو

ایماں کی اصل، صبر و رضاؔ، آگہی کا نُور
رحمت ہیں آپ ہی شہِ کوثر سلام ہو

Compressed by Murtaza-PDF
Developed by Hassan Murtaza

: صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمۡ ،

مرحبا! رحمت دوامی پر سلام
آپ کی ذاتِ گرامی پر سلام

دُشمنوں کے دِل میں بھی گھر کر گئی
آپ کی شیریں کلامی پر سلام

سارے انسانوں کے مُحسن آپ ہیں
آپ کے ہر نامِ نامی پر سلام

آپ کی ہر اک ادا صد آفریں
امن کی صوتِ پیامی پر سلام

آپ کی نسبت کی برکت مرحبا!
ہر گدا کی شاد کامی پر سلام

دَم بہ دَم سُلطانِ عالم پر دُرود
دَم بہ دَم میرِ تمامی پر سلام

تو گدائے سرورِ دِیں ہے رضاؔ
تیری اِس قسمت، غلامی پر سلام